12مارچ2022ء

اسٹیٹ بینک میوزیم میں جامعہ کراچی، مانچسٹر میوزیم اور برٹش کونسل کی شراکت سے منفرد نمائش کا افتتاح

بینک دولت پاکستان کے گورنر ڈاکٹر رضا باقر نے آج اسٹیٹ بینک میوزیم کراچی میں ایک نمائش کا افتتاح کیا۔اس نمائش میں 'ہمارا مشترکہ ثقافتی ورثہ' کے موضوع پر اختراعی منصوبے شامل ہیں جنہیں بین الاقوامی عجائب گھروں اور کراچی یونیورسٹی کے اشتراک اور برٹش کونسل کے تعاون سے مکمل کیا گیا۔ہیریٹیج اسپیشلسٹ محترمہ جولیٹ ڈین سمیت مانچسٹر میوزیم برطانیہ کی ایک ٹیم اس نمائش میں موجود ہوگی۔

حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے کہا کہ اب یہ بات ٹھوس انداز میں کہی جاسکتی ہے کہ میوزیم کی ضرورت آج پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔اہم سماجی مسائل پیش کرنے سے لے کر ہمارے مستقبل کو دیکھنے کے انداز کو بدلنے تک یہ بظاہر معمولی عجائب گھر ہمارے معاشرے کی عکاسی کرنے اور اسے بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ٹیکنالوجی میں انقلاب کی وجہ سے عجائب گھروں کے مقصد اور وجود پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں اور اسے چیلنج کیا گیا ہے، تاہم حقیقت یہ ہے کہ جدید ٹیکنالوجی میوزیم کو بدلنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہ محض دیکھنے اور سیکھنے کے مقامات نہیں بلکہ یہ تبادلے، شرکت اور مشغولیت کی جگہیں ہیں۔

گورنر باقر نے اس اختراعی نمائش کو اسٹیٹ بینک میوزیم میں لانے پر جامعہ کراچی، مانچسٹر میوزیم برطانیہ اور برٹش کونسل کی مشترکہ کوششوں کو سراہتے ہوئے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ایک چھت کے تلے متنوع کاوشوں کو دیکھنے کے اس نایاب موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

یہ نمائش 2021ء میں آغاز کردہ کوششوں کا نتیجہ ہے جب کراچی یونیورسٹی کے شعبہ بصری مطالعہ نے برٹش کونسل کی شراکت سے اسٹیٹ بینک میوزیم سے مل کر نوجوان افراد کو 'ہمارا مشترکہ ثقافتی ورثہ' پروگرام میں شامل کرنے کے اختراعی طریقے وضع کیے۔اس پروگرام کے تحت کراچی یونیورسٹی کے فائن آرٹس، گرافک ڈیزائن، فلم اور اینی میشن کے شعبوں کے 75 طلبہ وطالبات نے اسٹیٹ بینک میوزیم کی ڈسپلیز، کلکشنز، تشریحات اور وزٹر کی پیشکش کے جواب میں کئی پراجیکٹس پر کام کیا۔

یہ نمائش جو عوام کے لیے 13 سے 31 مارچ تک کھلی رہے گی کئی حصوں پر مشتمل ہے جن میں بصارت سے محروم افراد کے لیے تیار کردہ ایک منفرد لمسی آرٹ شامل ہے جو اسٹیٹ بینک میوزیم میں صادقین کی تصاویر سے متاثر ہے۔اس کے علاوہ سوشل میڈیا کی اینی میشنز ہیں جن کا مقصد جعلی نوٹوں کے بارے میں آگہی فراہم کرنا اور نوعمر افراد کے لیے سرگرمیاں اور گیمز ہیں۔

نمائش کا ایک خصوصی پہلو سکوں کا ایک منفرد کلکشن ہے جن پر اس خطے پر حکومت کرنے والی مہارانیوں کے چہرے کندہ ہیں۔ یہ سکے جو اسٹیٹ بینک میوزیم کا حصہ ہیں ان خواتین کی ہمت، قوت ارادی اور عزم کا اعتراف ہیں جن کا تاریخ میں اور کوئی ریکارڈ موجود نہیں۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اسٹیٹ بینک میوزیم، جس کا باضابطہ افتتاح 2011ء میں ہوا، پاکستان کا واحد عجائب گھر ہے جو معاشیات اور مرکزی بینکاری سے تعلق رکھتا ہے اور جس کا مقصد عوام کو پاکستان کی وسیع تر معاشی اور بینکاری تاریخ نیز بینک دولت پاکستان کی ابتدا اور کردار کے بارے میں آگہی فراہم کرنا اور تعلیم دینا ہے۔

****